مسلسل اشاعت کے 64 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

یکم اپریل 2025ء، 02 شوال المکرّم 1446 ہجری، 19 چیت 2082 بکرمی

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف
گندم اُگاؤ پروگرام کے تحت کاشتکاروں میں
1000 مفت گرین ٹریکٹرز کی قرعہ اندازی کر رہی ہیں

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات
21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dainformation@gmail.com
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب ۔۔۔ سونا اُگلتا پنجاب

حکومت پنجاب

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

وزیرِاعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا
کپاس کی اگیتی کاشت کیلئے
خصوصی پیکج

5 ایکڑ یا اس سے زائد ملکیتی رقبہ پر اگیتی کپاس کی کاشت پر 25 ہزار روپے مالی اعانت

مالی اعانت کے حصول کیلئے اہلیت کا معیار

- 5 ایکڑ یا اس سے زائد قابل کاشت زرعی اراضی کے مالک مرد و خواتین کاشتکار درخواست دینے کے اہل ہوں گے
- مشترکہ کھاتہ رکھنے والے زمینداران بھی اہل ہیں
- درخواست دہندہ کا ریکارڈ متعلقہ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے رجسٹر میں درج ہوگا
- کاشتکار کسان کارڈ ہولڈر ہو
- کپاس کی کاشت 31 مارچ تک مکمل کر لی ہو
- محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ اقسام کاشت کی ہوں
- 1 سے زائد اضلاع یا تحصیلوں میں کاشت کی صورت میں صرف ایک ہی جگہ سے مالی اعانت کیلئے اہل ہوں گے
- فیصل آباد، سرگودھا، ساہیوال، ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازی خان کے کاشتکار اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں گے
- درخواست بمعہ مصدقہ کاپی شناختی کارڈ، خسرہ / جمع بندی کے ساتھ مکمل تصور ہوگی
- درخواستوں کی جانچ پڑتال قائم کردہ تحصیل کمیٹی کرے گی
- درخواستوں کی وصولی و رجسٹریشن کیلئے متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز زراعت (توسیع) کے دفتر سے رابطہ کریں یا محکمہ زراعت پنجاب کی آفیشل ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk وزٹ کریں

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ
03 اپریل 2025ء

Scan for Website

Scan for Facebook

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) **0800-17000** صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

پندرہ روزہ
زراعت نامہ
لاہور
یکم اپریل 2025ء، 02 شوال المکرم 1446 ہجری، 19 چیت 2082 بکرمی

کاشتکاروں کی رہنمائی کے 64 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات
21- سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور
042-99200729, 99200731
dainformation@gmail.com
ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سر پرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

- مدیر اعلیٰ: نوید عصمت کاہلوں
- مدیر: رائے مدثر عباس
- معاون مدیر: ریحان آفتاب
- آن لائن ایڈیشن: محمد ریاض قریشی
- گرافکس: ابرار حسین
- کمپوزنگ: کاشف ظہیر
- پروف ریڈنگ: سعدیہ منیر
- فوٹو گرافی: عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: عالمی یوم جنگلات اور محکمہ زراعت پنجاب کا کردار 5
- تل کی کاشت 6
- کھجور میں زرپاشی 12
- امرود کی غذائی اور طبی اہمیت 13
- پنجاب میں دھان کی اگیتی کاشت پر پابندی 14
- زرعی سفارشات 15

جلد 64 شمارہ 07

ریسرچ انفارمیشن یونٹ
ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ
فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ
ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر کمپلیکس شمس آباد، مری روڈ
راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

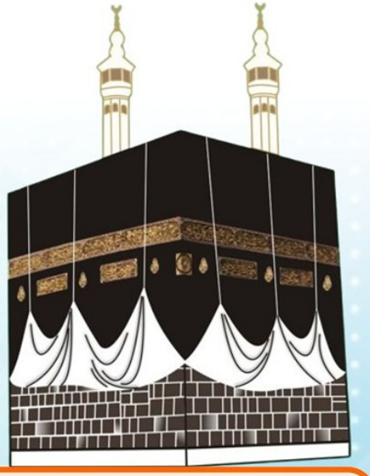

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

اور پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

(المومنون: 19)

حدیثِ نبوی ﷺ

انس بن مالک ؓ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کوئی کاشت کرتا ہے اور اس میں پرندہ یا انسان یا کوئی چوپایہ کھاتا ہے تو اس (کاشتکار) کے لیے اس میں صدقہ دینے کے برابر ثواب ہوتا ہے۔

(کتاب المزارعۃ ! مختصر صحیح بخاری: 1071)

فرمودات

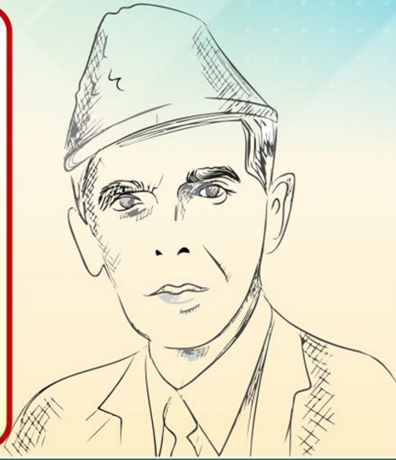

اگر ہم دنیا کو زیادہ محفوظ، زیادہ پاکیزہ اور پُرمسرت جگہ بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی اصلاح کا کام افراد سے شروع کرنا پڑیگا۔

(بوائے سکاؤٹس سے خطاب،22دسمبر 1947ء)

نَے ریت کے ذرّوں پہ چمکنے میں ہے راحت
نَے مثلِ صبا طوفِ گل و لالہ میں آرام
پھر میرے تجلی کدۂ دل میں سما جاؤ
چھوڑو چمنستان و بیابان و در و بام

(شُعاعِ اُمید،ضربِ کلیم)

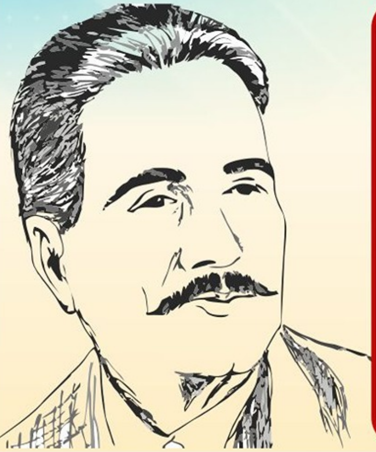

اداریہ

عالمی یوم جنگلات اور محکمہ زراعت پنجاب کا کردار

جنگلات کسی بھی ملک کی معیشت، ماحولیاتی استحکام اور انسانی صحت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اقوامِ متحدہ کے تحت ہر سال 21 مارچ کو "عالمی یوم جنگلات" منایا جاتا ہے تاکہ درختوں کی اہمیت اور جنگلات کے تحفظ کی ضرورت کو اجاگر کیا جا سکے۔ پاکستان بالخصوص پنجاب کو جنگلات کی بے دریغ کٹائی، ماحولیاتی تبدیلیوں اور بڑھتی ہوئی شہری آبادی کے باعث شدید چیلنجز کا سامنا ہے۔ موجودہ موسمیاتی تناظر میں محکمہ زراعت پنجاب کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ عصر حاضر میں موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات کو کم کرنے کے لیے درختوں کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب کے تحت ایگروفاریسٹری کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کی جائے کہ وہ اپنی زمینوں، کھالوں اور وٹوں پر زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں جس سے زمینی کٹاؤ، ہوا کی آلودگی اور پانی کی قلت جیسے مسائل پر قابو پایا جا سکے۔

عالمی یوم جنگلات کے موقع پر محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے پورے پنجاب میں 5 لاکھ سے زائد ثمر اور غیر ثمر دار پودے لگائے گئے۔ جنگلات کے عالمی دن کے موقع پر فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے زیرِ اہتمام تحصیل شرقپور (ڈھانہ) ضلع شیخوپورہ میں تقریب منعقد ہوئی جس میں وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی اور وزیر قانون و مواصلات پنجاب ملک صہیب احمد بھرتھ نے بطور مہمانانِ خصوصی شرکت کی۔ محکمہ زراعت پنجاب کے تحت جنگلات کے عالمی دن کے موقع پر کالا شاہ کاکو میں شجرکاری کے سب سے بڑے ایونٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اُسامہ خان لغاری اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو سمیت محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران و دیگر فیلڈ عملہ نے بھرپور شرکت کی اور ایک ہی وقت میں 5 ہزار کی تعداد میں پھلدار پودے لگا کر منفرد مثال قائم کی۔ محکمہ زراعت پنجاب کے تحت صوبہ میں 5 لاکھ سے زائد پودے لگائے گئے جس کے اثرات سے ماحولیاتی آلودگی میں واضح کمی متوقع ہے۔ موجودہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ایگروفاریسٹری کا کردار بنیادی حیثیت کا حامل ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب فارم کی سطح پر ایگروفاریسٹری کے فروغ کیلئے رہنمائی فراہم کر رہا ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب کے تحت تینوں زرعی یونیورسٹیوں فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی کو شجرکاری کے الگ اہداف تفویض کئے گئے ہیں۔ صوبہ پنجاب میں ورلڈ فاریسٹ ڈے کے موقع پر کروڑوں پودے لگائے جا رہے ہیں۔ محکمہ زراعت کے تحت مرکز، تحصیل اور ضلع کی سطح پر پورے پنجاب میں عالمی یوم جنگلات عملی طور پر پودے لگا کر منایا گیا۔

قدرتی وسائل کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب اس ضمن میں جو اقدامات کر رہا ہے، وہ قابلِ ستائش ہیں، لیکن مزید عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ عوامی شعور اجاگر کرنے، قانون سازی کو مؤثر بنانے اور جنگلات کے فروغ کے لیے جدید سائنسی طریقے اپنانے سے ہم اپنے ماحول کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ اگر آج ہم درخت لگائیں گے تو کل ہماری آنے والی نسلیں ایک بہتر، سرسبز اور صحت مند ماحول میں زندگی گزار سکیں گی۔

تیلدار فصلات میں تل ایک نہایت اہمیت کی حامل فصل ہے۔اس کے بیج میں 50 فیصد سے زیادہ اعلیٰ خصوصیات کا حامل خوردنی تیل اور 22 فیصد سے زیادہ اچھی قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔اس کے علاوہ اس میں دیگر مفید اجزاء بھی پائے جاتے ہیں اور اس کے تیل کی خصوصیات بہت حد تک زیتون کے تیل سے ملتی ہیں۔تلوں کا تیل ادویات سازی اور اعلیٰ قسم کے صابن، عطریات، کاربن پیپر بنانے کے کام بھی آتا ہے۔تلوں کے تیل کو 5 تا 10 فیصد تک کسی دوسرے خوردنی تیل میں ملا کر کھانے سے اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔اس کے علاوہ تلوں کا استعمال فاسٹ فوڈ اور بیکری مصنوعات میں بھی ہوتا ہے۔اس کی کھلی مویشیوں اور مرغیوں کی بہترین خوراک ہے۔تلوں کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔اسے بیرون ملک برآمد کر کے زرِمبادلہ بھی کمایا جا رہا ہے۔

تل کی سفارش کردہ اقسام دو طرح کی ہیں یعنی یک شاخہ اور شاخ دار اقسام۔ان اقسام کی چیدہ چیدہ خصوصیات ذیل میں دی گئی ہیں۔

تل کی سفارش کردہ اقسام

ایک شاخ والی اقسام

انمول تل

یہ ایک شاخہ قسم ہے، اس میں پھلیاں گچھوں کی صورت میں لگتی ہیں۔اس میں بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت تقریباً 25 من فی ایکڑ تک ہے۔

ٹی ایچ-6

یہ ایک شاخہ قسم ہے اس پر 30 تا 35 دن کے بعد پھول آنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس کی پھلیاں پودے کی چوٹی تک لگتی ہیں۔یہ قسم تقریباً 110 دن میں پک جاتی ہے۔

شاخ دار اقسام

ٹی ایس-3

یہ شاخ دار چھوٹے قد والی کم دورانیے کی قسم ہے اور موسمی تبدیلیوں میں بھی بہتر کارکردگی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔یہ نمی دار علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔یہ 90 تا 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

ٹی ایس-5

یہ شاخ دار اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے اس پر 40 تا 45 دن بعد پھول آتے ہیں۔یہ تقریباً 125 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

بلیک کنگ (Black-king)

یہ شاخ دار کالے رنگ کے بیجوں والی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی اچھی پیداوار کی حامل نئی قسم ہے جو 110 تا 115 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔تلوں کی یہ قسم ادویات سازی کے لئے موزوں ہے۔

نیاب تل-2016

تل کی یہ قسم بھی شاخ دار ہے۔یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے اس کا تنا مضبوط ہوتا ہے اور فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔یہ قسم 95 تا 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس

کے پودے کا رنگ ہلکا سبز ہے اور بیج کا رنگ چمکدار سفید (Shining white) ہے۔اس کے پودے پر 200 تا300 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

■ نیاب ملینیم

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار سفید تل کی قسم ہے۔زیادہ پھل اور تنا مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ اس قسم میں پھلیوں کا درمیانی فاصلہ بہت قریب رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسری اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔یہ قسم 100 تا 105 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ 300 تا 400 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

■ نیاب پرل

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار قسم ہے اور اس کا تنا مضبوط ہونے کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔یہ قسم 100 تا 115 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔اس کے پتوں کا رنگ گہرا سبز (Dark green) ہے۔اس کے پودے پر 7 سے 14 شاخیں فی پودا ہوتی ہیں اور 200 تا 300 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

سفارش کردہ اقسام کا وقت کاشت اور شرح بیج و دیگر عوامل

نمبر شمار	اقسام	سنِ اجراء	وقتِ کاشت	قطاروں کا باہمی فاصلہ	پودوں کا باہمی فاصلہ	شرح بیج فی ایکڑ
1	ٹی ایس-3	2000	15 اپریل تا 30 مئی	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
2	ٹی ایس-5	2011	یکم مئی تا 15 جون	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
3	ٹی ایچ-6	2009	یکم مئی تا 30 مئی	1.5 فٹ	6 انچ	2 کلوگرام
4	انمول تل	2023	یکم مئی تا 30 مئی	1.5 فٹ	6 انچ	2 کلوگرام
5	بلیک کنگ	2021	15 مئی تا 15 جون	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
6	نیاب پرل	2017	15 اپریل تا 31 جولائی	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
7	نیاب تل-2016	2016	15 اپریل تا 10 اگست	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
8	نیاب میلینیم	2022	15 جون تا 31 جولائی	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام

- اپنے علاقے، زمین کی نوعیت اور موسمی صورتِ حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وقتِ کاشت میں مناسب ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

- موسمی پیشین گوئی کو دیکھتے ہوئے فصل کی بوائی اس طرح کریں کہ بوائی کے بعد اگاؤ ہونے تک بارش متوقع نہ ہو
- بارانی علاقوں میں اپریل و مئی میں بارش کے بعد تر وتر کھیت میں تل کی کاشت کی جائے تا کہ اگاؤ اچھا ہو سکے
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے مئی کا مہینہ موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جاسکتی ہیں

موزوں زمین

درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمین تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

زمین کی تیاری

دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ زمین کی ہمواری بذریعہ لیزر لینڈ لیولر کریں تا کہ کھیت میں ایک جیسا وتر برقرار رہے اور فصل کا اُگاؤ اور نشوونما بہتر ہو۔ بارانی علاقہ جات میں بارش کے بعد وتر آنے پر دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین تیار کر لیں۔

بوائی کے لئے موزوں وتر

تل کی بوائی کے لئے کھیت کا تر وتر ہونا بہت ضروری ہے۔ کم وتر میں اُگاؤ صحیح نہیں ہوتا۔ اس طرح کم بارش کے وتر میں بوائی ہرگز نہ کریں۔

طریقہ کاشت

زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کریں۔ تر وتر میں فصل کی بوائی کریں۔ بوائی بذریعہ سنگل رو ڈرل یا سمال سیڈ ڈرل کریں۔ بوائی صبح یا شام کے وقت کریں جب گرمی کی شدت کم ہو۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں اس کو ایڈجسٹ کر لیں تا کہ قطاروں کا آپس میں مطلوبہ فاصلہ حاصل ہو سکے۔ پور کا سوراخ کم سے کم کر دیں اور ایک ایکڑ کے بیج کو 6 تا 8 کلوگرام ریت یا باریک مٹی میں اچھی طرح ملا کر بیج والے

خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔ یاد رہے کہ بیج کو دوران کاشت کسی ڈنڈے سے ہلاتے یا مکس کرتے رہیں اور خیال رکھیں کہ ڈرل چوک (بند) نہ ہونے پائے۔

کاشت بذریعہ چھٹہ

کاشت کے لئے اگر ڈرل میسر نہ ہو تو چھٹہ کے ذریعہ سے بوائی کریں۔ اس کے لئے ایک ایکڑ کے بیج میں 2 تا 3 کلوگرام ریت یا باریک مٹی ملا کر دوہرا چھٹہ دیں۔ ایک دفعہ کھیت کے ایک رخ اور دوسری دفعہ دوسرے رخ چھٹہ دیں تاکہ بیج مساوی طور پر پر بکھر جائے۔ اس کے بعد ہلکا ہل سہاگہ چلا کر بیج کو کھیت میں ملا دیں۔

کھلی لائنوں میں کاشت

نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب ملینیم کھلی لائنوں میں کاشت کے لیے موزوں اقسام ہیں۔ ان اقسام میں پودوں کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے اس لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ جب فصل کا قد تقریباً 6 انچ ہو جائے تو 7 تا 15 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو ٹریکٹر رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔

بیج کی گہرائی

وائی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج کی گہرائی تقریباً ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔

چھٹے کے بعد کھیلیاں بنانا

زیادہ بارش والے علاقوں اور پکی زمینوں پر تل کی فصل اگر پٹریوں پر کاشت کی جائے تو پانی کی زیادتی کی وجہ سے فصل متاثر نہیں ہوتی۔ اس کے لئے تل کے بیج کا چھٹہ دینے کے بعد رجر کے ساتھ کھیلیاں بنا دیں اور پھالوں کا درمیانی فاصلہ ساڑھے 3 فٹ رکھیں۔ رجر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا باندھ لیں تاکہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔ اس سے بارشوں کے نقصان کا احتمال کم ہو جاتا ہے اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طریقہ کاشت کے لئے ایک مشین بھی دستیاب ہے جسے رجر کم سیڈر (Ridger cum Seeder) کہتے ہیں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیے کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں کھاد کا استعمال دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔

تل کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط پہلے پانی کے ساتھ	نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط دوسرے پانی کیساتھ
34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	پونی بوری نائٹروفاس + پونے دو بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی /ایم او پی	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ

نوٹ

- بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں
- مندرجہ بالا عناصر کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لئے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں
- تل کی بہترین کوالٹی حاصل کرنے کے لئے 2 کلوگرام سلفر بوقت بوائی اور 2 کلوگرام سلفر فی ایکڑ پھول نکلتے وقت استعمال کریں
- تل کی بہترین کوالٹی کے حصول اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے فصل کو بچانے کے لئے متوازن کھادوں کا استعمال کریں

چھدرائی ونلائی

جب فصل چار پتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ رکھیں۔

پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی اور پانی کے بعد وتر آنے پر دوسری گوڈی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

ڈرل سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 800 تا 1000 ملی لٹر فی 120 لٹر پانی میں ملا کر بوائی کے بعد 12 گھنٹے کے اندر سپرے کریں۔ بارش کی صورت میں بعض اوقات زہر فصل پر تھوڑا سا برا اثر ڈالتی ہے لیکن بعد میں پودے تندرست اور صحت

مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بوائی سے پہلے موسمی پیشین گوئی کو ضرور مدِ نظر رکھیں اور اگر بارش متوقع ہو تو زہر کی مقدار اس کے مطابق رکھیں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کے ایک ماہ بعد ایک گوڈی بھی کریں۔ دوسری صورت میں پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 1200 ملی لٹر فی ایکڑ کاشت سے قبل کچی راؤنی کے ساتھ سپرے کر کے زمین میں ملا دیں اور وتر آنے پر ہل چلا کر زمین کھلی چھوڑ دیں۔ دو ہفتے بعد دوبارہ راؤنی کریں اور وتر آنے پر تل کاشت کر دیں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار زمین کی قسم اور موسمی حالات پر ہے۔ کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 15 تا 20 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ عام طور پر فصل کو 2 تا 3 پانی لگانے پڑتے ہیں۔ ہموار کھیت میں کاشت کی صورت میں پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 40 تا 45 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں. پانی ہلکا لگائیں۔ اس صورت میں فصل کو عام طور پر چار تا پانچ مرتبہ آبپاشی کرنا پڑتی ہے۔ پھلیاں بننے کے دوران اگر موسم خشک رہے تو فصل کی ضرورت کے مطابق ایک تا دو مرتبہ آبپاشی کی جاسکتی ہے۔ آبپاشی ترجیحاً صبح یا شام کے وقت کریں۔

زیادہ بارش کی صورت میں فالتو پانی کھیت سے فوری نکال دیں تا کہ پانی کھیت میں کھڑا رہنے کی وجہ سے فصل کا نقصان نہ ہو۔

کھجور میں زرپاشی

محمد کاشف رضا، مطیع اللہ، ملک محسن عباس

فروری، مارچ کے مہینوں میں تمام پھلدار پودوں پر پھول آنا شروع ہوجاتا ہے۔ اکثر پھلدار پودوں میں نراور مادہ حصوں کا ملاپ ازخود مکمل ہوجاتا ہے۔ لیکن کھجور میں نراور مادہ پودے علیحدہ ہونے کی وجہ سے نراور مادہ کا ملاپ ازخود مکمل نہیں ہوتا اس لئے نراور مادہ حصوں کا ملاپ خود سے کرنا پڑتا ہے۔

کھجور میں نر پاشی قدرتی طور پر بذریعہ حشرات، بذریعہ ہوا 15 سے 20 فیصد تک ہوجاتی ہے لیکن اچھی اور مکمل پیداوار حاصل کرنے کے لئے مادہ کھجور پر نردانہ ازخود ڈالنا پڑتا ہے۔ کیونکہ پھل کی تیاری کے لئے نر او رمادہ حصوں کا ملاپ بہت ضروری ہے۔ کھجور میں نرسپیاں (Spath) مادہ سپیوں کی نسبت 10 دن پہلے نکلنا شروع ہوجاتی ہیں۔ نرسپیاں تیار ہونے پر کاٹ لی جاتی ہیں۔ نرسپی (Spath) تیار ہونے پر درمیان سے پھٹ جاتی ہے۔ چھلکا آسانی سے اُترنا شروع ہوجاتا ہے۔ تیارشدہ نرسپی پر ٹھوکر لگانے سے چٹخنے کی آواز آتی ہے۔ تیارشدہ نرسپی سے نردانہ جھاڑ کر اچھی طرح خشک کرلیا جاتا ہے تاکہ اُس میں نمی نہ رہے۔ خشک ہونے کے بعد اُسے شیشے کے برتن یا جار میں محفوظ کرلیا جاتا ہے۔ نر کاٹتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ اُسے کچی حالت میں نہ توڑا جائے ورنہ نردانہ ضائع ہوجائے گا۔

کھجور کی مادہ سپیاں ایک وقت میں نہیں کھلتی۔ تمام سپیاں کھلنے میں 20 سے 25 دن لگ جاتے ہیں۔ اس لئے روزانہ ہر کھجور پر نظر رکھنی چاہیے۔ سپی کھلنے پر زردانہ ڈالا جائے۔ کچی مادہ سپی نر دانہ حاصل نہ کرسکے گی اور پھل نہیں بنے گی۔ مادہ پھولوں میں قبولیت (Receptive Time) کا دورانیہ 24 سے 72 گھنٹے تک ہوتا ہے۔ اس دوران زردانہ حاصل ہونے پر پھل بننے کا آغاز یا عمل زرپاشی مکمل ہوجاتی ہے۔

کھجور میں زَرپاشی دوطریقوں سے کی جاتی ہے۔

- نرتیارشدہ سپی سے دو یا تین لڑیاں (Spikelets) لے کر مادہ سپ سے جو کہ مکمل طور پر تیار ہو چکا ہو اور پھٹنے کے قریب ہو ہاتھ کی مدد سے کھول لیا جائے اور نرلڑیاں اُلٹی رکھ دی جائیں تاکہ زردانہ ازخود مادہ پھولوں پر بذریعہ ہوا یا حشرات پہنچ سکے
- پہلے سے تیارشدہ زردانہ کو مادہ سپی کھول کر ڈالا جائے۔ اس طریقہ سے زردانہ ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ زردانہ کم سے کم استعمال ہو اور ضائع نہ ہو
- آلہ زرپاشی تحقیقاتی ادارہ برائے کھجور جھنگ کی ایک سادہ تخلیق ہے۔ آلہ زرپاشی کی مدد سے زمین پر کھڑے ہو کر ایک آدمی 20 سے 25 فٹ بلندی تک آسانی سے زرپاشی کرسکتا ہے۔ آلہ زرپاشی کی مدد سے کم وقت میں ایک آدمی 150 سے 200 تک کھجوریں آسانی سے زرپاشی کرسکتا ہے۔ اس طریقہ سے مزدوری اور وقت دونوں میں خاطر خواہ بچت ہوتی ہے

کھجور کی کامیاب فصل کے لئے ضروری ہے کہ اگر زرپاشی کے دوران بارش ہوجائے تو زرپاشی دوبارہ کرلینی چاہیے۔ ہوا میں نمی کی موجودگی میں زرپاشی متاثر ہوتی ہے اور زیادہ تر نردانہ ضائع ہوجاتا ہے۔ سپیاں نکلنے کے دوران باغات کو آبپاشی نہیں کرنی چاہیے اور بالحاظ موسم آب پاشی کرنی چاہیے۔

امرود کی غذائی اور طبی اہمیت

محمد حیدر علی، ڈاکٹر احمد ستار خان، کریم یار عباسی، ڈاکٹر فیصل شہزاد، ڈاکٹر محمد اعظم

امرود کی دنیا میں 400 سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں جبکہ پاکستان میں گولا، صراحی، گلابی امرود اور کریلہ مشہور ہیں جو کہ ذائقے اور شکل کی بنیاد پر ایک دوسرے سے الگ نظر آتی ہیں۔ غذائی اور طبی اہمیت کی بنیاد پر امرود دنیا کے بیشتر علاقوں خاص طور پر گرم اور نیم گرم خطوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔

اس وقت بھارت دنیا میں 45 فیصد حصے کے ساتھ امرود پیدا کرنے والا سرفہرست ملک ہے جس کے بعد چین، تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور پاکستان آتے ہیں۔ پاکستان دنیا میں امرود پیدا کرنے والا پانچواں بڑا ملک ہے۔

پاکستان میں امرود کی پیداوار تمام صوبوں میں ہوتی ہے جن میں پنجاب اور سندھ کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ پنجاب میں ضلع شیخوپورہ کا علاقہ امرود کی پیداوار کے لحاظ سے پورے ملک میں مشہور ہے۔ حالیہ اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں امرود کی پیداوار 804 ہزار ٹن ہے جس میں سے ایک چھوٹا سا حصہ برآمد کر کے 755 ملین روپے کمائے گئے ہیں (شماریات بیورو، پاکستان)۔ یہ معدے کے امراض جیسے پیچش، اسہال اور گیسٹرو انٹرائٹس کے علاج میں انتہائی مفید ہے۔ اسی طرح یہ بخار، ذیابیطس اور زخموں

کے علاج میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ امرود میں موجود فینولکس اور فلیوونائڈز جیسے صحت بخش اجزاء اسے کینسر کے علاج میں مفید بناتے ہیں۔ یہ جلد پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو کم کرتا ہے۔ امرود کے چھلکے کا عرق ذیابیطس کے علاج میں موثر ہے۔ مزید برآں، امرود کے پتوں میں فنگس اور بیکٹیریا کو روکنے کی صلاحیت والے مرکبات پائے جاتے ہیں اور اس میں سوزش، وائرس اور کینسر کو روکنے کی صلاحیت موجود ہے۔ امرود کے مختلف حصوں کے طبی استعمالات کی تفصیل درج ذیل ہے:

امرود کے طبی استعمالات

نمبر شمار	پودے کا حصہ	طبی استعمال
1.	پتوں کا عرق	جراثیم کش، کھانسی، جگر کی سوزش کے خلاف موثر اور سرخ خون کے خلیوں کی حفاظت میں مددگار
2.	چھلکے کا عرق	ذیابیطس کے کنٹرول میں مددگار
3.	پھل کا عرق	منہ کے زخم، کھانسی، اسہال اور مسوڑھوں کی سوجن کے علاج کے لیے مفید
4.	ایتھانولک عرق	مردانہ بانجھ پن کے علاج میں مددگار
5.	پتے، بیج، چھلکا اور گودا	جراثیم کش
6.	گودا	بلڈ شوگر کو کم کرنے اور رسولیوں کے خلاف موثر
7.	چھال	معدے کے درد اور اسہال میں مفید
8.	پتے	سوزش، درد اور کینسر کو کم کرنے میں مددگار

پنجاب میں دھان کی اگیتی کاشت پر پابندی

محمد نعیم الرحمٰن باجوہ، ڈاکٹر فہد رسول، حماد الرحمٰن رندھاوا

پنجاب حکومت نے حال ہی میں 20 مئی سے قبل چاول کی نرسری کی کاشت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا مقصد پانی کی بچت، ماحولیاتی تحفظ اور فصلوں کی بہتر نشوونما کو یقینی بنانا ہے۔ تاہم، یہ فیصلہ کاشتکاروں اور زرعی ماہرین کے درمیان مختلف آراء کا باعث بن چکا ہے۔ کچھ لوگ اسے ایک مثبت قدم سمجھتے ہیں، جبکہ کچھ اسے کسانوں کے لیے مشکلات کا سبب قرار دے رہے ہیں۔ پنجاب میں دھان کی اگیتی کاشت پر پابندی کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

- چاول کی فصل کو اگانے کے لیے پانی کی بھاری مقدار کی ضرورت ہوتی ہے اور پاکستان میں خاص طور پر پنجاب میں پانی کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ 20 مئی سے قبل چاول کی نرسری کاشت کرنے سے فصل کو ابتدائی مراحل میں اضافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے، جو کہ زیر زمین پانی کی سطح کو متاثر کرتا ہے

- 20 مئی کے بعد نرسری کی کاشت کرنے سے کاشتکاروں کو قدرتی بارشوں کا فائدہ ملے گا، جو کہ فصل کے لیے ضروری ہیں۔ اس سے نہ صرف آبی وسائل کی بچت ہوگی بلکہ فصل کی نشوونما بھی بہتر ہوگی
- 20 مئی سے قبل نرسری کی کاشت کے دوران زمین پر اضافی بوجھ پڑتا ہے، خاص طور پر جب پانی کی زیادہ مقدار استعمال ہوتی ہے۔ یہ زمین کی زرخیزی کو متاثر کرتا ہے اور لمبے عرصے میں زمین کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں
- پاکستان میں پانی کا شدید بحران ہے اور زرعی شعبہ ملک کے پانی کے وسائل کا سب سے بڑا صارف ہے۔ چاول کی نرسری کے لیے پانی کی بچت کرنے کے لیے 20 مئی کے بعد کاشت کرنے کا فیصلہ اہم ہے۔ اس سے زیر زمین پانی کی سطح پر دباؤ کم ہوگا اور پانی کے وسائل کا بہتر استعمال ممکن ہو سکے گا
- پچھلے چند سالوں میں کاشتکاروں نے دھان کی دو مرتبہ فصلیں لگائیں اور زمین کی تیاری میں کم وقت کی وجہ سے کاشتکاروں نے بے دریغ دھان کے مڈھوں اور پرالی کو آگ لگائی جو کہ فضائی آلودگی اور سموگ کا باعث بنا اس فیصلے سے کاشتکاروں کو گندم کے بعد دھان اور دھان کے بعد گندم کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کے حوالے سے کافی وقت درکار ہو جائے گا

جب چاول کی نرسری کی کاشت 20 مئی کے بعد کی جاتی ہے تو زمین پر کم دباؤ پڑتا ہے اور اس کے لیے مناسب مقدار میں پانی درکار ہوتا ہے۔ اس سے زمین کی صحت بہتر ہوتی ہے اور اس کی زرخیزی برقرار رہتی ہے۔

یکم تا15 اپریل2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی فصل آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس لیے فصل کی بروقت سنبھال کے لیے کٹائی و گہائی سے پہلے ہی مزدوروں ، ریپر، تھریشر، ٹریکٹر، ترپال یا پلاسٹک چادر اور کمبائن ہارویسٹر کا انتظام کرلیں
- اگر فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کرنی ہو تو توڑی / بھوسہ کی سنبھال کے لیے مشین (Wheat Straw Chopper) کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے
- بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دیں اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کریں جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔ کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں۔ کھلیان چھوٹے رکھیں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں اور کھلیانوں کے اردگرد کھائی ضرور بنائی جائے
- کٹائی کی تیاری کے دوران کوشش کریں کہ اگلے سال کے لیے بیج کی تیاری صحیح فصل سے کی جائے۔ اس کے لیے فصل کو برداشت سے پہلے جڑی بوٹیوں، کانگیاری اور غیر اقسام کے پودوں سے صاف کرلیں اور فصل کی ہر قسم کے لیے علیحدہ علیحدہ کھلیان لگائیں۔ ہر قسم کی گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر اچھی طرح صاف کرلیں اور پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں۔ بوری میں بیج ڈالتے وقت گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔ بیج کے لیے محفوظ کیے جانے والے دانوں میں نمی زیادہ سے زیادہ 10 فیصد تک ہونی چاہیے

کپاس

بی ٹی اقسام:

- کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13، سی کے سی۔1، سی کے سی۔3، حقف-3، سائم 32، سائم 102، آئی یو بی 222، بی ایس 20، ایم این ایچ-1020، نیاب 545، سی آئی ایم 663، نیاب 878، نیاب 1048، ایف ایچ 490، آئی آر نجی II اور بی ایس 15 جبکہ نان بی ٹی قسم نیاب کرن یکم اپریل کے بعد کاشت کریں۔ اس کے علاوہ کاشتکار کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کریں
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔ نیز غیر بی ٹی اقسام پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے
- اگر بیج کا اگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 6 اور بُر دار 8 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 8 اور بُر دار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے

- بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں
- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹڑیوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپے لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے
- روایتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35 دن بعد اور بقیہ 12 تا15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم تا 30 اپریل تک کاشتہ فصل کے لیے 17500 یکم مئی تا31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے23000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔ تاہم کپاس کے وقت کاشت اور قسم کے لحاظ سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد اور پودوں کے باہمی فاصلے میں ضروری ردوبدل کیا جاسکتا ہے
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- فاسفورسی اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین میں ڈالیں باقی نائٹروجنی کھاد 3 سے 4 اقساط میں ڈالیں
- جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لیے پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی کریں
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں
- پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کپاس کی بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر کریں۔ نیز ڈرل بوائی کے لیے سیڈ بیڈ تیار کرتے وقت آخری ہل لگانے سے پہلے ہموار زمین پر یکساں سپرے کریں اور ہلکا ہل اور سہاگہ لگا کر راؤنی کر دیں

چنے

- 80 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کریں۔ برداشت کے لیے صبح کا وقت نہایت موزوں ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے
- جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اسکی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماریوں سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کر لیں

بہاریہ مکئی

- فصل کو حسب ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں پانی کی کمی نہ آنے پائے۔ بور آنے پر کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تاکہ دانہ بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے

- گوڈی کریں آخری گوڈی کرتے وقت پودوں کے ساتھ مٹی چڑھادیں
- اگاؤ کے بعد پانچ تا چھ پتے نکلنے پر ہائبرڈ اقسام کو کمزور زمین میں سوا بوری، درمیانی اور زرخیز زمین میں ایک بوری اور آٹھ دس پتے نکلنے پر بالترتیب سوا بوری، ایک بوری اور پونی بوری یوریا کھاد ڈالیں
- مکئی کے گڑوویں اور کونپل کی مکھی کے تدارک کے لیے مناسب دانہ دار زہروں کا استعمال محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں

کماد

- اپریل کے مہینہ میں پانی 20 تا 30 دن کے وقفہ سے لگائیں
- ستمبر کاشت کے لیے نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط اپریل میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں اور بہاریہ کاشت کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط اپریل میں ڈالیں اور کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں

سبزیات

- اپریل کے شروع میں بھی بھنڈی توری، ٹینڈا، ہلدی اور کریلا کی کاشت جاری رکھیں۔
- کاشت کی گئی سبزیوں کو مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ وتر آنے پر گوڈی جاری رکھیں
- سبزیوں کا معائنہ کرتے رہیں اور اگر کیڑوں کا حملہ دیکھنے میں آئے تو مناسب زہر کا سپرے کریں

کچن گارڈننگ

- چھوٹی کیاریوں میں حسب ضرورت صبح یا شام کے وقت فوارے کی مدد سے پانی دیتے رہیں کھلا پانی ہرگز نہ لگائیں
- نرسری کے ذریعہ لگائی جانے والی سبزیات جالی یا ململ کی چھوٹی ٹنل بنا کر کاشت کریں تاکہ ننھے منھے پودوں کو پرندوں، کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھا جاسکے
- جڑی بوٹیاں فصل کی خوراک، پانی اور روشنی میں حصہ دار بننے کے ساتھ ساتھ بیماریوں اور کیڑوں کو پھیلانے میں مددگار بنتی ہیں۔ لہٰذا ان کا تدارک انتہائی ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کو گوڈی کر کے ختم کیا جاسکتا ہے

آم

- باغات میں جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے ہل چلائیں یا جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں
- پھل نہ بننے کی صورت میں بعض دفعہ بٹور بن جاتا ہے۔ اس کے تدارک کے لیے بٹور زدہ شاخ کو سبز حالت میں بٹور سے 4 انچ پیچھے سے کاٹ کر تلف کریں اور پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں
- نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط ڈالنے کے لیے 10 سال سے زائد پودوں کو یوریا بحساب 2 کلو گرام یا امونیم سلفیٹ بحساب 4.5 کلوگرام یا امونیم نائٹریٹ بحساب 3.5 کلوگرام فی پودا ڈالیں
- اس ماہ منہ سڑی کے حملہ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر اس کے خلاف مناسب سپرے کریں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات میں آبپاشی کا وقفہ 20 دن کا رکھیں۔
- اپریل میں زیادہ تر کیڑے اور بیماریاں نقصان دہ حد سے نیچے آجاتی ہیں اگر ضرورت پڑے تو پودوں کے معائنہ کے بعد کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لیے سپرے کریں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف پھندوں کا انتظام کریں

- گندم کی برداشت کے بعد اگلی فصل کاشت کرنے سے پہلے زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ضرور ہموار کریں
- ڈرل یا پلانٹر سے کاشتہ بہاریہ مکئی کے پورے اور بہتر اگاؤ کے لیے فصل کو اگاؤ تک وتر حالت میں رکھیں۔ مکئی کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کرسکتی۔ لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے

- سورج مکھی کی بہاریہ فصل کی پہلی آبپاشی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسری آبپاشی پہلے پانی کے 20 دن بعد کریں۔ واضح رہے کہ فصل کو آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ زیادہ گرم اور خشک موسمی حالات میں فصل کو زیادہ پانی جبکہ سرد اور مرطوب موسمی حالات میں کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی
- گنے کی مناسب پیداوار لینے کے لیے پانی کی کمیابی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے گنے کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے سے پہلے پانی کے موجودہ وسائل کا بخوبی اندازہ لگالینا چاہیے اور اتنا ہی رقبہ کاشت کیا جائے جس کی بروقت آبپاشی کے لیے پانی دستیاب ہو۔ بہاریہ کماد کی بوائی کے بعد ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھیلیوں کا 1 / 3 حصہ سیراب ہو۔ اس سے جڑی بوٹیوں کا اگاؤ کم ہوتا ہے۔ پانی کے کماد کی فصل میں زیادہ دیر تک کھڑا رہنے سے اس کا اگاؤ متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے
- ٹیوب روز کے بلب لگانے کے فوراً بعد پانی لگاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پانی کھیلیوں پر نہ چڑھے۔ اُگاؤ کے بعد دو مہینوں تک ایک ہفتے کے وقفے سے پانی دیں۔ درجہ حرارت بڑھنے کے باعث اس وقفے میں کمی کی جاسکتی ہے
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور پانی میں حل پذیر کھادوں کا استعمال بذریعہ فرٹیگیشن شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدولِ آبپاشی کے مطابق جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ مائع کھادوں کا استعمال پودے کو سالٹ انجری (Salt Injury) سے بچاؤ کے لیے بھی انتہائی مددگار ہے
- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظامِ آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کرکے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں
- کھیت کی سطح پر آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔

مریم نواز کا خواب - سونا اگلتا پنجاب

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے خصوصی پیکج

5 ایکڑ یا اس سے زائد ملکیتی رقبہ پر اگیتی کپاس کی کاشت پر 25 ہزار مالی اعانت حاصل کرنے کے لیے درخواست وتصدیقی فارم

بخدمت جناب اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ____________ ضلع ____________ میں

مسمی/مسماۃ:____________ والد/خاوند کا نام:____________

کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر ____________

موبائل/ٹیلی فون نمبر:____________

کسان کارڈ نمبر ____________ گاؤں/چک ____________

مکمل پتہ ____________

کا/کی مستقل رہائشی ہوں اور ________ ایکڑ زرعی زمین کا مالک ہوں۔ جس میں سے ________ ایکڑ جو دیہہ

مذکورہ بالا میں ایکڑ نمبر ____________ مربع نمبر ____________ میں ہے

کپاس کی اگیتی کاشت کی ہے۔

وقت کاشت ____________ کاشتہ اقسام ____________

مالی اعانت کے حصول کے لیے اہلیت کا معیار

● انچ یا پانچ ایکڑ سے زائد قابل کاشت زرعی اراضی کے مالک مرد وخواتین کاشتکار درخواست دینے کے اہل ہونگے ● مشترکہ کھاتہ رکھنے والے زمینداران بھی اہل ہیں ● ہر درخواست دہندہ کا ریکارڈ متعلقہ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے رجسٹر میں درج ہوگا۔ کاشتکار کسان کارڈ ہولڈر ہو ● کپاس کی کاشت 31 مارچ سے قبل کی ہو ● محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ اقسام کاشت کی ہوں ● ایک سے زائد اضلاع یا تحصیلوں میں کاشت کی صورت میں صرف ایک ہی دفعہ مالی اعانت کے لیے اہل ہونگے ● فیصل آباد، سرگودھا، ساہیوال، ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازی خان ڈویژنز کے کاشتکار اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ ● درخواستوں کی جانچ پڑتال قائم کردہ تحصیل کمیٹی کرے گی ● درخواستوں کی وصولی و رجسٹریشن کے لیے متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع کے دفتر سے رابطہ کریں

■ درخواست گزار کاشتکار تصدیق کرتا ہوں کہ درج بالا کوائف درست اور حقیقت پر مبنی ہیں۔

■ میں حلفاً قرار کرتا ہوں کہ کاشت رقبہ کپاس کا مالک ہوں۔

دستخط/نشان انگوٹھا درخواست دہندہ ____________

تصدیق متعلقہ نمبردار ____________

تصدیق شدہ رقبہ

● تصدیق کیا جاتا ہے کہ کاشتکار کوائف درج بالا نے پانچ ایکڑ کپاس کی کاشت 31 مارچ 2025 تک مکمل کر لی ہے

● درج بالا کاشتکار کپاس کے زیر کاشت رقبہ کا بذات خود مالک ہے

● درج بالا کاشتکار وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ حاصل کر چکا ہے/ درخواست برائے حصول کسان کارڈ جمع کروا چکا ہے۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع تحصیل ____________

اسسٹنٹ ڈائریکٹر CRS تحصیل ____________

اسسٹنٹ ڈائریکٹر اصلاح آبپاشی تحصیل ____________

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، وزیر قانون و مواصلات پنجاب ملک صہیب احمد برتھ و دیگر مقررین
جنگلات کے عالمی دن کی مناسبت سے تحصیل شرقپور ضلع شیخوپورہ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب کے کاشتکاروں کی خوشحالی کے لئے جاری منصوبوں کے
جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے امور سے متعلق بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔
افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب ملتان میں زیر تعمیر ماڈل ایگری مال کا معائنہ کر رہے ہیں

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت جنگلات کے عالمی دن کے موقع پر رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کالا شاہ کاکو میں پودے لگا رہے ہیں۔ اس موقع پر دائیں جانب اسامہ خان لغاری
پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اور بائیں جانب افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب پودا لگا رہے ہیں